سوال

(171) سیونگ اکاؤنٹ میں سود نہ لینے کی غرض سے پیسے جمع کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنا روپیہ ڈاک خانہ سیونگ بینک میں محض حفاظت اور پسماندہ کرنے کی غرض سے جمع کرا رکھا ہے۔ زید کی نیت سود لینے کی نہیں ہے۔ ڈاک خانہ والوں نے قانون کے مطابق اس کی جمع کردہ روپیوں کا سود اس کے حساب میں درج کر دیا ہے۔ کیا ڈاک خانہ کے اس فعل سے زید پر کوئی گناہ لازم آتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ڈاک خانہ کے اس فعل سے زید پر کوئی گناہ لازم نہیں آتا۔ ارشاد ہے: وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى (سورة الانعام: 164)

اِلاَّان التسبب بتقویة السلطة الغیر الالہیة اجنبیة کانت او وطنیة ولو بوجہ بعید من علامات النفاق والداہنة فی الدین فانت وشانک فمن شاء و من شاء فلیکفر

سود کی رقم بینک میں نہیں چھوڑنی چاہئے بلکہ لے کر معذور محتاجوں کو دینی چاہئے لیکن ثواب کی نیت سے نہیں إن اللہ طیب لایقبل اِلاالطیب بلکہ محض اس خیال سے کہ ایک فاقہ کشی سے بچ جائے گا۔ یا سود کی رقم ان مختلف ٹیکسوں میں صرف کر دی جائے جو حکومت کی طرف سے رعایا پر لازم کردیئے گئے ہیں خود اپنے استعمال میں لانا حرام ہے۔ واللہ اعلم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب البیوع

صفحہ نمبر 359